بسم اللہ الرحمن الرحیم
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH
یوم پنجشنبہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۶/۲۱ | ۱۱ ہجرت ۱۳۴۶ ہش | ۳۰ محرم ۱۳۸۷ھ | ۱۱ مئی ۱۹۶۷ء | نمبر ۱۰۱

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

میری نصیحت یہی ہے کہ دو ۲ باتوں کو ہمیشہ یاد رکھو

ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو

"میں صلح کو پسند کرتا ہوں اور جب صلح ہو جاوے پھر اس کا ذکر بھی نہیں کرنا چاہیئے کہ اس نے کیا کہا یا کیا کیا تھا۔ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص جس نے مجھے ہزاروں مرتبہ دجال اور کذاب کہا ہو اور میری مخالفت میں ہر طرح کی کوشش کی ہو اور وہ صلح کا طالب ہو تو میرے دل میں خیال بھی نہیں آتا اور نہیں آسکتا کہ اس نے مجھے کیا کہا تھا اور میرے ساتھ کیا سلوک کیا تھا۔ ہاں خدا تعالیٰ کی عزت کو ہاتھ سے نہ دے۔

یہ سچی بات ہے کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی وجہ سے دوسروں کو فائدہ پہنچے اس کو کینہ ور نہیں ہونا چاہیئے۔ اگر وہ کینہ ور ہو تو دوسروں کو اس کے وجود سے کیا فائدہ پہنچے گا۔ جہاں ذرا اس کے نفس اور خیال کے خلاف ایک امر واقع ہوا وہ انتقام لینے کو آمادہ ہو گیا۔ اسے تو ایسا ہونا چاہیئے کہ اگر ہزاروں نشتروں سے بھی مارا جاوے پھر بھی پروا نہ کرے۔

میری نصیحت یہی ہے کہ دو ۲ باتوں کو یاد رکھو۔ ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو۔ دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو۔ اگر کسی سے کوئی قصور اور غلطی سرزد ہو جاوے تو اسے معاف کرنا چاہیئے نہ یہ کہ اس پر زیادہ زور دیا جاوے اور کینہ کشی کی عادت بنا لی جاوے۔

نفس انسان کو مجبور کرتا ہے کہ اس کے خلاف کوئی امر نہ ہو اور اس طرح پر وہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تخت پر بیٹھ جاوے اس لئے اس سے بچتے رہو۔ میں سچ کہتا ہوں کہ بندوں سے پورا خلق کرنا بھی ایک موت ہے۔ میں اس کو ناپسند کرتا ہوں کہ اگر کوئی ذرا بھی کسی کو توں تاں کرے تو وہ اس کے پیچھے پڑ جاوے میں تو اس کو پسند کرتا ہوں کہ اگر کوئی سامنے بھی گالی دے دے تو صبر کر کے خاموش ہو رہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد نہم ۴۵-۴۲)

اخبار احمدیہ

— • ربوہ ۱۰ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

— • لاہور ۱۰ مئی۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی طبیعت اب بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ خیال ہے کل بروز جمعرات آپ لاہور سے ربوہ واپس تشریف لے آئیں گے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

— • ربوہ ۱۰ مئی۔ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کو غنودگی اور بخار میں قدرے افاقہ ہے۔ لیکن رات بڑی بے چینی اور گھبراہٹ کی حالت میں گزرتی ہے احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— • ربوہ — محترمہ اہلیہ صاحبہ محترم حکیم علیم الدین صاحب مرحوم ضلع شیخوپورہ تحریر فرماتی ہیں کہ ان کے داماد مکرم منیر احمد صاحب ابن محترم ڈاکٹر بدر الدین صاحب مرحوم کو کراچی میں ٹرک کے ایک حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔ وہ آجکل ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

— • جیسا کہ بذریعہ سرکلر مجالس کو اطلاع کی جا چکی ہے۔ مجالس اپنے اراکین کی فہرست مع کوائف جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

— • سیدنا حضرت المصلح الموعود کا ارشاد ہے کہ
"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی"

(افسر امانت تحریک جدید)

ہوسٹل فورم کا اجلاس

مورخہ ۱۰ مئی۔ بعد نماز عشاء پونے نو بجے شب ہوسٹل فورم فضل عمر ہوسٹل تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے زیر اہتمام کیمسٹری تھیٹر میں ایک اجلاس منعقد ہوگا۔ جس میں مکرم مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین اور مکرم مولوی سردار مقبول احمد صاحب ذبیح سابق مبلغ یوگنڈا (مشرقی افریقہ) بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائیں گے۔

محمد سمیع عامر سیکرٹری مجلس

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۱ مئی ۱۹۶۷ء

مصلحین ربانی کی پیشگوئیاں

(۲)

حضرت یونس علیہ السلام کی وعیدی پیشگوئی اور قرآن کریم کی دیگر پیشگوئیوں سے واضح ہوتا ہے کہ پیشگوئی کے پورا ہونے کی صحیح صورت کا علم ضروری نہیں کہ صاحب پیشگوئی کو ہو۔ اس کا ٹھیک ٹھیک علم اللہ تعالیٰ کو ہی ہوتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیٔ من علمہٖ الا بما شاء۔

یعنی اللہ تعالیٰ تو ہمارے حاضر و غیب کو خوب جانتا ہے۔ مگر کوئی انسان غیب دان نہیں ہوتا۔ اس کو فقط اتنا ہی علم ہوتا ہے۔ جتنا کہ اللہ تعالیٰ اس کو دینا چاہتا ہے۔ اس لئے پیشگوئیوں کے پورا ہونے کی صحیح صورت کا علم صاحب پیشگوئی کو بھی ہونا ضروری نہیں۔ اور خواہ وہ اپنے اجتہاد سے کتنے ابرام اور تحدی کے ساتھ کوئی خاص صورت تجویز کرے اس میں غلطی کا امکان ہوتا ہے۔ اس لئے ایسی پیشگوئیوں کا صحیح علم انسانوں کو اسی وقت ہوتا ہے جب وہ پوری ہوتی ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ پیشگوئیاں اکثر استعارہ کی زبان میں ہوتی ہیں۔ اس لئے تاویل طلب ہوتی ہیں اور اکثر صحیح تاویل وہی ہوتی ہے۔ جس رنگ میں بعد میں کوئی پیشگوئی پوری ہوتی ہے۔ اس وقت تمام استعارے خود بخود کھل جاتے ہیں اور پیشگوئی کا ہر لفظ آئینہ ہو جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں پیشگوئیاں متشابہات میں سے ہوتی ہیں۔ ایک مومن کے لئے ضروری ہے کہ متشابہات پر بھی بغیر جرح قدح کے ایمان لائے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ان اللہ لا یخفی علیہ شیٔ فی الارض ولا فی السماء ھو الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء لا الٰہ الا ھو العزیز الحکیم ۝ ھو الذی انزل علیک الکتاب منہ اٰیاتٌ محکمات ھن ام الکتاب واُخر متشابہات۔ فاما الذین فی قلوبھم زیغٌ فیتبعون ما تشابہ منہ ابتغاء الفتنۃ وابتغاء تاویلہٖ وما یعلم تاویلہٗ الا اللہ والراسخون فی العلم یقولون اٰمنا بہٖ کلٌ من عند ربنا وما یذکر الا اولوا الالباب ۝ ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب۔

(اللہ تعالیٰ سے) ہرگز کوئی چیز مخفی نہیں۔ (نہ) زمین میں اور نہ آسمان میں۔ وہی ہے جو رحموں میں جیسی چاہتا ہے تمہیں صورت دیتا ہے۔ اس کے سوا کوئی پرستش کا مستحق نہیں وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے تجھ پر کتاب نازل کی ہے۔ جس کی بعض آیتیں تو محکم آیتیں ہیں جو اس کتاب کی جڑ ہیں اور کچھ اور (ہیں جو) متشابہ ہیں۔ پس جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ تو فتنہ کی غرض سے اور اس (کتاب) کو (اس کی حقیقت سے) پھیر دینے کے لئے ان (آیات) کے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔ جو اس (کتاب) میں سے متشابہ ہیں۔ حالانکہ اس کی تفسیر کو سوائے اللہ کے اور علم میں کامل دستگاہ رکھنے والوں کے (کہ) جو کہتے ہیں (کہ) ہم اس (کلام) پر ایمان رکھتے ہیں (اور جو کہتے ہیں کہ یہ) سب ہمارے رب کی طرف سے ہی ہے کوئی نہیں جانتا۔ اور عقلمندوں کے سوا کوئی بھی نصیحت حاصل نہیں کرتا۔ اے ہمارے رب تو ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو کج نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت (کے سامان) عطا کر یقیناً تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔ (آل عمران آیت ۶ تا ۹)

ہم نے کوشش کی ہے کہ سیاق و سباق کو بھی پیش نظر رکھ لیا جائے۔ آیت ۶ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے عالم الغیب ہونے کا ذکر فرمایا ہے۔ آیت ۷ میں فی الارحام کا ذکر کر کے اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ پیشگوئیوں کی حالت بھی اسی طرح ہوتی ہے۔ جس طرح رحم مادر میں بچہ کی حالت ہوتی ہے۔ سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جان سکتا کہ بچہ آخر میں کیا صورت اختیار کرے گا۔ دوران حمل میں وہ کن کن صورتوں میں سے گزرے گا۔ پھر کس صورت میں پیدا ہوگا۔ اس کے تمام اعضا مکمل ہوں گے یا وہ لنجا لنگڑا یا کسی اور عضو سے محروم ہوگا یا نہیں اعضاء مکروہ ہوں گے۔ یہ علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہی ہوتا ہے۔ اور کسی کو نہیں ہوتا۔ البتہ وہ چاہے تو انسانوں کو اپنی مرضی کے مطابق علم دے سکتا ہے۔ اس سے واضح ہے کہ پیشگوئی کس صورت میں پوری ہوگی۔ اس کا علم اللہ تعالیٰ کو ہی ہوتا ہے۔ صاحب پیشگوئی اجتہادی غلطی کر سکتا ہے۔ جیسا کہ حضرت یونس علیہ السلام نے کی جس پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو بعد میں سرزنش بھی فرمائی۔ جب انبیاء علیہم السلام کا یہ حال ہے۔ تو جو لوگ پیشگوئیوں کو محض ضد کی وجہ سے وجہ تنازعہ بنا کر اعتراضات کرتے ہیں۔ ان کے دل میں زیغ ہے۔ ایک مومن کا کام یہ ہے کہ جس پر وہ ایمان لایا ہے۔ اس کی پیشگوئیوں پر بھی ایمان لائے خواہ اس وقت ان کو سمجھے یا نہ سمجھے جیسا کہ آیات محولہ بالا سے واضح ہوتا ہے کہ صرف وہی لوگ جھگڑتے ہیں جن کے دل میں زیغ ہوتا ہے۔

اس سے واضح ہوتا ہے کہ جب تک کوئی پیشگوئی پوری نہ ہو اس کے متعلق جھگڑا کرنا صحیح نہیں ہے۔ البتہ جب پیشگوئی پوری ہوتی ہوئی نظر آ رہی ہو۔ اس کو سمجھنے کی کوشش کرے۔ اور ان استعاروں کو جو پیشگوئی میں ہوں۔ وہ تاویل قبول کرے۔ جو پیشگوئی کے پورا ہونے کی طرف راہ نمائی کریں۔ اور ان تاویلات کو جو خواہ کسی نے قبل از وقت کی ہوں پیشگوئی کی اس صورت کے ساتھ مطابقت معلوم کرنے کی کوشش کرے۔ جس صورت میں وہ پوری ہوئی ہے۔ اور اکثر علامات واضح ہو چکی ہوں۔ مثلاً سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "مصلح موعود" کی پیشگوئی کی۔ پیشگوئی سبز اشتہار میں بھی اور بعض دوسرے الہامات میں بھی علامات بیان ہوئی ہیں۔ اکثر دوستوں کو وہ علامات جو اس پیشگوئی میں مصلح موعود کے متعلق ہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ پر چسپاں ہوتی نظر آنے لگی تھیں۔ مگر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس وقت تک اپنے مصلح موعود ہونے کا دعوےٰ نہ کیا۔ جب تک اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کی تفہیم صاف صاف لفظوں لفظوں میں نہیں فرمائی۔ اگرچہ یہ پیشگوئی آپ کی ذات ہی میں پوری ہو رہی تھی۔ اور اس کی علامتیں واضح ہوتی چلی جاتی تھیں۔ آپ نے کسر نفسی کے سبب اپنے آپ پر یہ پابندی لگا دی کہ اللہ تعالیٰ ہی جب خبر دے گا۔ تو آپ مصلح موعود ہونے کا دعوےٰ فرمائیں گے۔ لیکن دوسروں کے لئے کوئی پابندی نہیں تھی۔ انہوں نے اپنے مشاہدہ اور تجربہ پر انحصار رکھ کر آپ پر چسپاں کیا۔ وہ دیکھ رہے تھے۔ کہ آپ کی ذات میں وہ تمام باتیں پوری ہو رہی ہیں جن کا ذکر پیشگوئی میں ہے۔ وہ تو اس کا ثبوت دے رہے تھے کہ

والراسخون فی العلم یقولون اٰمنا بہٖ کلٌ من عند ربنا۔

البتہ جن لوگوں کے دل میں زیغ تھا وہ ہر بات میں نئی نکالنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ آج جب یہ پیشگوئی آئینہ کی طرح واضح ہو چکی ہے۔ اور یہ بات آئینہ ہو چکی ہے کہ ہر علامت جو اس میں بیان کی گئی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ذات میں موجود ہے۔ الراسخون فی العلم کو خوشی ہے کہ وہ صحیح طور پر شاہد کرتے رہے ہیں۔

ہم نے یہ ایک مثال پیش کی ہے ورنہ ابھی تک بعض لوگ مامورین اللہ کی پیشگوئیوں کو سمجھتے وقت ان باتوں کو فراموش کر دیتے ہیں۔ جن کی مختصر وضاحت ہم نے کی ہے اور اکثر اوقات وہ ایسا دیدہ دانستہ کرتے ہیں تاکہ فتنہ پیدا کیا جا سکے ورنہ عبداللہ آتھم اور محمدی بیگم والی پیشگوئیوں کو سمجھنا کوئی مشکل نہیں۔ اگر یہ سمجھ لیا جائے کہ ایک مامور من اللہ کی پیشگوئیوں کی حقیقی غرض اصلاح ہوتی ہے۔ محض نجومیوں کی طرح شعبدہ بازی نہیں ہوتی۔

محبوبِ حقیقی کو پانے کا ذریعہ

(از مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کراچی)

خدا تعالیٰ فرماتا ہے:-

"والذین جاھدوا
فینا لنھدینھم سبلنا
وان اللہ لمع المحسنین"

یعنی قرآن مجید میں وہ لوگ جو ہماری محبت میں محو ہو کر ہمارے قرب کے حصول کے لئے کوشش کرتے ہیں اور ہمارے دروازے پر ہر وقت گرے رہتے ہیں ہمارا سلوک ان سے یہ ہوتا ہے کہ ہم انہیں یکے بعد دیگرے کامیابی اور عروج کے غیر متناہی رستوں کی طرف بڑھاتے چلے جاتے ہیں۔ دشمن تو چاہتا ہے کہ ان پر ترقیات کی راہیں بند کر دے لیکن خدا تعالیٰ کا سلوک ان سے یہ ہوتا ہے کہ دشمن اگر ایک دروازہ بند کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کے مقابلہ میں سَو دروازے کھول دیتا ہے اور وہ قربِ الٰہی میں بڑھتے چلے جاتے ہیں۔

امید افزا پیغام

اس آیتِ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو ایک امید افزا پیغام دیا ہے جو ان کے مُردہ قلوب میں زندگی کی لہر پیدا کرنے والا ہے اور انہیں فرش سے اٹھا کر عرش تک پہنچا دینے والا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بہت سی ناکامیاں مایوسی پیدا کرتی ہیں اور انسان ترقی کی راہ کو مسدود سمجھتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ متواتر ترقی کی راہ بتاتا ہے جو قُربِ الٰہی کا موجب ہوتی ہے مگر شرط یہ ہے کہ یہ جدّ و جہد اپنے خود ساختہ معیاروں کے مطابق نہ ہو بلکہ خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے اصولوں پر ہو اسی پر لفظ فینا دلالت کرتا ہے۔

زندگی بخش عمومی پیغام

یہ آیت نہ صرف مسلمانوں کے لئے بلکہ غیر مسلموں اور دہریوں کے لئے اپنے اندر زندگی بخش پیغام رکھتی ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ اسلام کا خدا رب العالمین ہے اس نے اپنی محبت کے دروازے تمام انسانوں کے لئے کھول رکھے ہیں مایوسی کی کوئی وجہ نہیں۔ اگر ان کے دلوں میں سچی تڑپ ہے اور وہ اگر چاہتے ہیں کہ ان کو اس کائنات کے پیدا کرنے والے کا پتہ چلے تو اس کا طریق یہ ہے کہ وہ سچے دل سے یہ دعائیں کریں کہ اے خدا اگر تُو ہے جیسے کہ تیرے ماننے والے کہتے ہیں تو ہم پر رحم فرما اور ہم کو اپنی راہ آپ بتا اور ہمارے دل میں یقین پیدا کر دے تا ہم ایمان لائیں کم از کم چالیس دن دعا کرے اور لگاتار کرے تو اس کے دل پر روشنی نمودار ہو گی اور وہ رب العالمین کو دیکھ لے گا۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کئی لوگ خواب کے ذریعہ ہدایت پا کر احمدی ہوئے۔

مومنوں کو بشارت

اس آیت میں مومنوں کے لئے عظیم الشان بشارت ہے کہ اگر وہ سچے دل سے کوشش کرتے رہیں کہ انہیں خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہو تو اللہ تعالیٰ ان کو اپنے غیر متناہی راستوں پر چلاتا چلا جائے گا۔ اور ان کے دامن گوہرِ مقصود سے بھر دے گا۔ اسلام کہتا ہے کہ جس شخص کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہو جائے اور وہ ہستی سراپا التجا بن کر دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اپنے قرب سے نوازے تو خدا تعالیٰ اپنے قرب کے دروازے اس پر کھول دیتا ہے۔

انسان دو چیزوں سے مرکّب ہے ایک اس کا جسم ہے دوسرے روح انسان کے جسم میں خدا تعالیٰ نے رونے کی قوت رکھ دی ہے۔ بچّہ اپنا کام کوئی نہیں کر سکتا لیکن رونے کی وجہ سے وہ اپنی ماں کو اور دیگر رشتہ داروں کو مطلع کر دیتا ہے۔ اگر رونے کی طاقت نہ ہوتی تو ممکن ہے کہ وہ بھوکا پیاسا مر جاتا۔ اس کا رونا اور چلّانا ہی اس کی زندگی کا باعث ہے یہی حال روح کا ہے اس کی زندگی بھی ان آنسوؤں میں رکھی گئی ہے جو مضطرب دل کے ساتھ اس وقت نکلیں جبکہ وہ خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو۔ اس آیت کریمہ میں یہی بتایا گیا ہے کہ جس طرح رونے والے بچے کی ماں اپنے بچّے کی مدد کو دوڑتی ہے اسی طرح جو بندہ خدا تعالیٰ کو پانے کے لئے روتا اور چلّاتا ہے تو خدا تعالیٰ بھی دوڑ کر اس بندے کی طرف آتا اور اس کی مدد فرماتا ہے۔ اگر کبھی کوتاہی ہوتی ہے تو بندہ کی طرف سے ہوتی ہے خدا تعالیٰ تو بے تاب رہتا ہے کہ وہ نیک بندے کی مدد کرے۔

ہماری جماعت کے لئے سبق

اس آیت کریمہ میں یہ بھی سبق دیا گیا ہے کہ اسلام کو قبول کر لینا اور مُنہ سے کہہ دینا کہ ہم مسلمان ہیں کافی نہیں، بلکہ خدا تعالیٰ کے مقرب بندے ہی ہوتے ہیں جو شب و روز وصالِ الٰہی کی تڑپ رکھتے اور اپنے مولیٰ کریم کو پانے کے لئے جدّ و جہد کرتے ہیں اسی لئے قرآن کریم نے یہ تو کہا ہے کہ جو ہماری طرف آتے ہیں ہم ان کی مدد کرتے ہیں لیکن اس نے یہ نہیں کہا کہ جو ہم سے بھاگتے ہیں ہم ان کو پکڑ کر واپس لاتے ہیں اور جو ہم سے مُنہ موڑتے ہیں ہم ان کی تائید کرتے ہیں۔ جو بیٹھنا چاہیں ہم ان کو جبراً کھڑا کر دیتے ہیں اور جو بے ایمان بننا چاہیں ہم مجبور کر کے ایماندار بناتے ہیں۔ جو قربانی میں پیچھے ہٹنا چاہیں ہم زبردستی ان کو بڑھاتے ہیں۔ قرآن تو یہی کہتا ہے کہ جو بے ایمان بننا چاہے ہم اسے بے ایمان بنا دیتے ہیں۔

خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم تو اسکی مدد کرتے ہیں جو خود پہلے ایک نیکی کرتا ہے پھر ہم اسے دوسری نیکی کی توفیق دیتے ہیں جو سچے دل سے صدقہ دیتا ہے ہم نماز کی توفیق دے دیتے ہیں۔ پس سب سے پہلے قربِ الٰہی کے لئے اس عزم اور سچی نیت کی ضرورت ہے جو اسے اختیار کر لیتا اور پھر کوشش کرتا ہے تو وہ قربِ الٰہی حاصل کر لیتا ہے۔

اطمینانِ قلب کا نسخہ

اس آیت کریمہ میں اطمینانِ قلب کا عجیب نسخہ بتایا گیا ہے۔ اگر انسان یہ سمجھ لے کہ مَیں اور میری روح فانی وجود ہیں تو وہ بے شک فانی چیزوں کی تلاش میں کوشش کرے گا اور اگر کوئی یہ سمجھ لے کہ میری روح فانی نہیں بلکہ اس کی پیدائش کا مقصد خدا تعالیٰ کی صفات میں رنگین ہونا ہے تو پھر اس کی کوشش کا دائرہ بدل جائے گا۔ وہ فانی جسم کے لئے تو بے شک کسی حد تک فانی اشیاء کے حصول کی کوشش کرے گا لیکن غیر فانی روح کے لئے وہ غیر فانی اخلاق کی جستجو کرے گا اور پھر خدا کی مدد اس کو اس کے واسطے حاصل ہو گی اسے اطمینانِ قلب حاصل ہو گا لیکن اگر وہ بندر کی طرح درخت کی شاخوں پر ناچتا پھرے گا اور اپنی لافانی ہستی کو بھول کر فانی اشیاء کی تلاش میں لگا رہے گا تو ان چیزوں کی خواہش اس کے دل میں پیدا ہو گی کہ وہ ان کو پورا کرنے کے قابل نہیں ہو سکے گا اور اس طرح اس کے دل کا چین اور آرام گم ہو جائے گا اور بے اطمینانی کی زندگی بسر کرے گا۔

محسن کون ہے؟

اس آیت کے آخر میں فرمایا ان اللہ لمع المحسنین اللہ تعالیٰ محسنوں کے ساتھ ہے۔ محسن اس انسان کو کہتے ہیں جو حکم کو اس کے تمام شرائط سے پورا کرے۔ گویا بتایا ہے کہ پھونکوں سے ہنڈیا نہیں پک سکتی۔ تم تنکے پر بیٹھ کر دریا پار نہیں کر سکتے بلکہ تم کو قربِ الٰہی کے لئے ان شرائط کو پورا کرنا ہو گا جو ہم نے مقرر کی ہیں۔

قربِ الٰہی کے شرائط

۱۔ سب سے پہلی شرط قربِ الٰہی کے حصول کی یہ ہے کہ تم یہ عزم کر لو کہ خدا تعالیٰ کو پانا ہے۔

۲۔ دوسری شرط یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق پر جدّ و جہد کرو۔

خدا تعالیٰ نے جو طریق خود ہم کو سکھلایا ہے وہ یہی ہے کہ ایمان بالغیب ہو۔ عبادت ہو۔ انفاق فی سبیل اللہ ہو اور یہ سب کچھ آخرت پر یقین رکھ کر کیا جائے یعنی مومن قربانیاں کریں اور کرتے چلے جائیں اس امر کی پرواہ نہ کریں کہ ان کی قربانیوں کا پھل ان کو نہیں ملا۔ کیونکہ وہ آنے والی زندگی پر یقین کرتے ہیں اور یہ یقین ان کے دل میں اتنی بڑی جُرأت پیدا کر دیتا ہے کہ وہ قربانیوں کی آگ میں بے دریغ اپنے آپ کو جھونک دیتے ہیں۔

بدر کی جنگ

بدر کی جنگ میں جو صحابی شہید ہوئے انہوں نے دنیا کا کونسا سُکھ دیکھا۔ انہوں نے ماں باپ کو چھوڑا، رشتہ داروں کو چھوڑا ۱۳ برس تک کفّار کے مظالم برداشت کئے رِستے ہوئے زخم کے ساتھ مکّہ بھی چھوڑ دیا نئے وطن میں آباد ہوئے۔ ابھی ڈیڑھ سال نہیں گزرا کہ کفار کی تلواروں سے وہ شہید کر دئے گئے۔ اگر یہ لوگ یہ کہتے کہ ہم کو قربانی کرنے کی کیا ضرورت ہے ہم نے

بھلا تو نہیں کھاتا تو اسلام کو یہ شان و شوکت کہاں حاصل ہوتی۔

جنگِ احد

جنگِ احد میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب رضؓ کو فرمایا کہ جاؤ اور زخمیوں کو دیکھو وہ دیکھتے ہوئے حضرت سعد بن ربیع رضؓ کے پاس پہنچے وہ آخری سانس لے رہے تھے انہوں نے کہا اپنے متعلقین کو کوئی پیغام دینا ہو تو دو۔ حضرت سعدؓ نے کہا میرے بھائی مسلمانوں کو میرا اسلام کہنا اور میری قوم اور رشتہ داروں سے کہنا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کی ایک بہترین امانت ہیں اور ہم اپنی جانوں سے اس امانت الٰہی کی حفاظت کرتے رہے اب ہم جاتے ہیں اور اب اس امانت کی حفاظت تمہارے سپرد ہے۔ انسان جب مر رہا ہوتا ہے وہ اپنی بیوی بچوں کے انتظام کے متعلق کوئی وصیت کرتا ہے مگر اس صحابی کے دل میں یہ بات نہ تھی اس کے دل میں اگر تھا تو یہی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو کوئی ایذاء نہ پہنچے۔ یہی ایمان تھا جس نے زمین و آسمان کو تہ و بالا کر دیا اور قیصر و کسریٰ کے محلات کو الٹ کر رکھ دیا کسریٰ نے اپنے سپہ سالار کو لکھا کہ تم ان عربوں کو جو گوہ کھانے والے ہیں شکست نہیں دے سکتے تو چوڑیاں پہن کر گھر میں بیٹھ جاؤ۔ اس نے جواب میں لکھا کہ یہ آدمی نہیں معلوم ہوتے بلا ہیں۔ یہ جرأت مردوں ہی میں نہ تھی بلکہ عورتوں میں بھی تھی۔

حضرت خنساء کا واقعہ

حضرت خنساء کے چار بیٹے تھے سب کو بلا کر قادسیہ کی جنگ کے موقعہ پر کہا کہ میں تم کو دودھ نہ بخشوں گی اگر تم فتح حاصل کئے بغیر واپس آئے۔ پھر چاروں بیٹوں کو بھیج کر جنگل میں دعا کرنے لگیں کہ اے مولیٰ کریم ان کی حفاظت کرنا اور فتح بھی دینا۔ اللہ تعالیٰ نے فتح بھی دی اور بیٹوں کو بھی لے آیا۔

ہم لوگ سچ مچ اگر یہ سمجھتے ہیں کہ دنیا کی نجات اسلام سے وابستہ ہے اگر ہم مارے بھی جائیں تو بھی کوئی پرواہ نہیں چاہیئے کیونکہ دنیا بچ جائے گی اور اسلام کو غلبہ حاصل ہو گا۔

آپ کا شمار کن میں ہے؟

اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو احیاءِ اسلام کے لئے بھیجا گیا ہے۔ ہماری جماعت کو اس قسم کی قربانیاں پیش کرنی چاہئیں تب خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کر سکتے ہیں۔ آج اسلام ضعیف ہے اسے ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو اپنے سکھ اور آرام کو کھو کر اس کی زندگی کے آرزومند ہوں۔ اسلام کو ایسے ماؤں کی ضرورت ہے جو اس کی عمارت کو کھڑا کر سکیں۔ اس کو ایسی ماؤں کی ضرورت ہے جو اپنی اولاد کو اسلام کے لئے تربیت دے سکیں۔ اسے ایسی بیویوں کی ضرورت ہے جو اسلام کے لئے اپنے خاوندوں کی جدائی قبول کر سکیں۔ یاد رکھو آج اسلام کی طرف سے مذاہب باطلہ پر حملہ کا زمانہ ہے اور جب حملہ کا زمانہ ہوتا ہے اس وقت بے دریغ افراد اور اسلحہ جھونکا جاتا ہے۔ پس اے مردانِ خدا! اللہ تعالیٰ کے ان دنوں کو پہچانو اور اپنے سکھ اور آرام پر اسلام کے سکھ کو مقدم رکھو فانی جسم کی پرورش کی اتنی فکر نہ کرو اپنی لافانی روح کو بچاؤ اور اس کو خدا تعالیٰ کا مقرب بننے دو۔ خدا تعالیٰ کی طرف دوڑو۔ دنیا اسے مقدم نہیں رکھتی تم اس کو مقدم رکھو تا آسمان پر اس کی جماعت شمار ہو۔ سچ بتاؤ کیا اسلام کے لئے فتح مقدر نہیں ہے؟ کیا حضرت محمد مصطفےٰ صلعم اور حضرت مسیح موعودؑ نہ جیتیں گے؟! اگر ان کے لئے فتح مقدر ہے تو بتاؤ آپ کا شمار کن لوگوں میں ہونا چاہیئے۔

یاد رکھو اسلام کی زندگی فدیہ چاہتی ہے آؤ ہم اپنی جانیں اور اموال اولاد رشتہ داریاں سب کچھ مولیٰ کے حضور نذرانہ پیش کریں تا اس دنیا میں سے اس یارِ حقیقی کا چہرہ دیکھ سکیں اور ابدی حیات کے وارث ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔ آمین۔

خریداران ماہنامہ خالد و ماہنامہ تشحیذ الاذہان کے لئے ضروری اعلان

جملہ خریداران رسالہ خالد اور تشحیذ الاذہان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہر دو رسالے بعض قانونی روکوں کی وجہ سے ابھی تک شائع نہیں ہو سکے پوری کوشش کی جارہی ہے کہ جلد از جلد یہ روک دور ہو جائے تاکہ ہر دو رسائل حسبِ معمول شائع کئے جا سکیں۔

خریداران کی طرف سے خطوط موصول ہو رہے ہیں انہیں انفرادی طور پر بھی جواب دیا جا رہا ہے۔

مہتمم اشاعت

خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

"یومِ خلافت اہتمام سے مناؤ"

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی خدام کو ہدایت

۲۱۔ اکتوبر ۱۹۵۶ء کے خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجلاس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے خدام الاحمدیہ کو نصیحت فرمائی کہ انہیں خلافت کی ہمہ گیر اہمیت اور اس کی ضرورت کے احساس کو نسلاً درنسلاً ہمیشہ جماعت میں قائم رکھنا چاہیئے اس ضمن میں حضور نے تحریک فرمائی کہ وہ پورے اہتمام سے ہر سال یومِ خلافت" منایا کریں حضور کی اس تقریر کی رپورٹ لکھتے ہوئے روزنامہ "الفضل" اپنے ۲۵۔ اکتوبر ۱۹۵۶ء کے پرچہ میں لکھتا ہے:۔

"یومِ خلافت منانے کی تحریک"

آخر میں حضور نے پھر اس امر کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہ خلافت کا وعدہ ایمان بالخلافت اور اعمالِ صالحہ کے ساتھ مشروط ہے خدام کو نصیحت فرمائی کہ وہ ہر سال "یومِ خلافت" منایا کریں۔ حضور نے فرمایا جس طرح جماعتیں سال کے سال سیرۃ النبی صلعم کے جلسے منعقد کرتی ہیں اسی طرح باقاعدہ دن مقرر کر کے جلسے منعقد کئے جائیں اور ان میں خلافت کی اہمیت اور اس کی عظیم الشان برکات کو واضح کیا جائے تاکہ جماعت میں خلافت کا احترام اور اس کی ضرورت کا احساس ترقی کرتا رہے۔

حضور نے فرمایا ان سب جلسوں میں یہ سب امور بیان کئے جائیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے احمدیت کے ذریعہ خلافت کے نظام کو دوبارہ قائم کیا ہے اس نظام کے قیام کے لئے حضرت خلیفۃ اوّلؓ نے کیا کوششیں کیں اور منکرینِ خلافت کے عزائم کو ناکام بنانے کے لئے اپنی تقریروں اور خطبات میں کس کس طریق پر خلافت کی اہمیت کو واضح کیا۔ ان سب باتوں کی تفصیلات کچھ عرصہ سے احباب جماعت کے ذہنوں سے اتر گئی تھیں لیکن حالیہ فتنہ کے دوران پھر الفضل میں یکجائی طور پر شائع ہونے سے وہ ایک بار پھر جماعت کے سامنے آگئی ہیں۔

خلافت کی اہمیت اور اس کی برکات واضح کرنے میں ان سے استفادہ کیا جاسکتا ہے حضور نے فرمایا "یومِ خلافت" پورے اہتمام سے مناؤ اور قیامت تک مناتے چلے جاؤ تا کوئی وقت بھی ایسا نہ آئے کہ جماعت ان شرائط کی بجاآوری سے غافل ہو جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے خلافت کا وعدہ مشروط کیا ہے۔ ان شرائط کو پورا کرو اور کرتے چلے جاؤ تاکہ قیامت تک خلافت کا سلسلہ جاری رہے اور دنیا اس کی برکات سے قیامت تک متمتع ہوتی رہے۔"

(الفضل ۲۵۔ اکتوبر ۵۶ء)

(مرتبہ خاکسار عزیز الرحمان منگلا مربی سلسلہ احمدیہ)

درخواستِ دعا اور شکریۂ احباب

میرے گردے میں پتھری کے کامیاب اپریشن کے بعد جو کہ ۲½ گھنٹے جاری رہا اب نقاہت اور کمزوری بہت محسوس ہوتی ہے۔ میری اس بیماری کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بزرگانِ سلسلہ۔ عزیز و اقارب اور دیگر احباب نے بہت خلوص اور ہمدردی کا ثبوت دیا۔ میں ان تمام کا تہِ دل سے ممنون ہوں اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اور ان کا حافظ و ناصر اور مددگار ہو۔

پروفیسر سرجن ڈاکٹر مسعود احمد صاحب نے دوران بیماری اور اپریشن بہت توجہ، محنت اور ہمدردی سے میرا علاج کیا۔ احباب سے درخواست ہے کہ مکرمی ڈاکٹر صاحب کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اُن کو جزائے خیر دے اور اُن کے تمام کاموں میں برکت ڈالے احباب میرے اور میرے اہل و عیال کی مکمل صحت اور درازیٔ عمر کے لئے مسلسل دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی حفاظتِ خاص میں رکھ کر برکتوں اور رحمتوں سے دین اور ملک کی خدمت کرنے کی مزید توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

شیخ جمیل احمد رشید آف واپڈا

۷۳۔ بی بلاک گلبرگ کالونی۔ لاہور

وصولی چندہ جات صدر انجمن احمدیہ

مکرم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال (آمد) صدر انجمن احمدیہ پاکستان

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس سال بھی یعنی ۱۹۶۶-۶۷ء میں بھی صدر انجمن کے چندوں کی وصولی میں حسب معمول ترقی ہوئی ہے۔ یعنی زکوٰۃ، حصہ آمد، چندہ عام اور جلسہ سالانہ کی مدات میں گذشتہ سال کی نسبت ایک لاکھ دس ہزار روپیہ سے اوپر زیادتی ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ اس سال متعدد مشکلات کے باوجود ہماری ترقی کی رفتار میں جو کمی نہیں آئی اس کے لئے ہم خدا تعالیٰ کا جتنا بھی شکر کریں کم ہوگا۔ اور اس شکر کا بہترین طریق یہ ہے کہ جہاں جہاں اور جس جس رنگ میں ہماری کوششوں میں کمی رہ گئی ہو نئے سال میں اسے پورا کرنے کے لئے ابھی سے کمر ہمت کس لیں۔

جہاں تک خاکسار اندازہ لگا سکا ہے۔ ہمیں دو امور کی طرف خاص توجہ کرنے کی ضرورت ہے اوّل یہ کہ ابھی تک بعض جماعتوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حسب ذیل ارشاد پر پوری طرح عمل شروع نہیں کیا۔

"پس یہ جو ہمارے چندے ہیں بعض کو ہر ماہ اور بعض کو ہر چھ ماہ بعد ادا کرنے ضروری ہیں اگر وہ ایسا نہیں کریں گے تو خدا تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر قربانیوں کے نتیجہ میں جو برکتیں اور رحمتیں ہمارے لئے مقدر ہیں وہ انہیں نہیں ملیں گی اور ان میں روحانی کمزوری پیدا ہو جائے گی۔

پس عہدیداروں کو چاہیئے چندے اپنے وقت پر وصول کریں تا سال کے آخر میں نہ انہیں کوفت ہو نہ انہیں پریشانی لاحق ہو" (خطبہ فرمودہ ۲۲ اپریل ۱۹۶۶ء)

میں یہ نہیں کہتا کہ اس ارشاد پر کسی جماعت نے بھی عمل نہیں کیا۔ نہیں بہت سی جماعتوں نے اس ارشاد پر عمل کر کے خدا و رسول کی خوشنودی حاصل کی ہے اور ہمارے چندوں میں نمایاں ازدیادی بھی ہوتی ہے لیکن اس امر سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ بعض جماعتیں ابھی اس سعادت سے محروم ہیں اور سال کے شروع میں ان کی وصولی بہت کم ہوتی ہے سال کے آخر میں وہ اپنا بجٹ پورا کرنے کی کوشش کرتی بھی ہیں تو ان میں سے کئی جماعتیں اخیر وقت میں جد و جہد شروع کر کے سال بھر کی غفلت کی تلافی کرنے میں کامیاب نہیں ہوتیں اور ان کی وصولی میں بہت کمی رہ جاتی ہے۔

دوسرے یہ کہ ابھی تک بعض جماعتوں نے اپنے بجٹوں میں ہر شخص کی صحیح آمد درج کرنی شروع نہیں کی یعنی بجائے اسکے کہ وہ ہر دوست کی صحیح آمد کا اندازہ لگا کر اس آمد کے مطابق بجٹ بنائیں۔ الٹا جتنا چندہ کوئی شخص دینا چاہے اس کے مطابق اس شخص کی فرضی آمد بجٹ میں درج کر دیتے ہیں یہ نہایت ہی نادرست طریق ہے اور مرکز کو عمداً اندھیرے میں رکھنے کے مترادف ہے کسی فرد کے متعلق تو خیال ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے ایمان کی کمزوری کی وجہ سے چندہ کم ادا کرنے کی خاطر اپنی آمد چھپائے لیکن عہدیداروں کے متعلق یہ گمان کرنا مشکل ہے کہ وہ ان کمزور ایمان احباب کی پردہ پوشی کے لئے جان بوجھ کر اپنے ایمان بھی کمزور کریں زیادہ سے زیادہ یہی خیال کیا جا سکتا ہے کہ بعض عہدیدار اپنی نادانی یا ناسمجھی کی بناء پر بجٹوں میں اپنے بعض احباب کی غلط آمد لکھنا جائز سمجھتے ہیں۔ انہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ بعض کام گناہ ہی ہوتے ہیں۔ خواہ جان بوجھ کر کئے جائیں خواہ سہو اور لاپرواہی سے سرزد ہوں لاعلمی یا غفلت گناہ کو ثواب نہیں بنا سکتی۔

ہر کامیابی کے وقت خلوص دل سے بارگاہِ الٰہی میں سجدہ نیاز بجا لانے کے ساتھ ساتھ اپنی کمزوریوں اور کوتاہیوں کو ٹٹولنا اور آئندہ انہیں دور کرنے کا عزم صمیم کرنا ہی اللہ تعالیٰ کے مزید لا انتہا فضلوں کے جذب کرنے کا وسیلہ بن سکتا ہے۔ خاکسار کو پختہ امید ہے کہ اگر اس سال بلا استثنا تمام جماعتیں ان دو کمزوریوں کو دور کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو اسی سال ہمارے چندوں کی وصولی کا پلٹ جائیگی اور دیکھتے ہی دیکھتے ہمارے چندے دگنے تگنے ہو جائیں گے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہمیشہ صحیح طرز عمل اختیار کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

بزرگوں کی رحلت اور ہمارا فرض

مکرم شیخ عبد الباری صاحب قیوم سٹ ہد ربوہ

چھ ماہ قبل، ماہ اکتوبر کی تیرہ تاریخ کو جمعرات کے دن حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس اپنے آسمانی آقا کے حضور حاضر ہو گئے تھے اور بروز جمعۃ المبارک مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ خاص میں مدفون ہوئے۔

اور اب ٹھیک چھ ماہ بعد ماہ اپریل کی تیرہ تاریخ کو ہمارا ایک اور پیارا وجود ہم سے ہمیشہ ہمیش کے لئے جدا ہو کر مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گیا۔ میری مراد حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب سے ہے آپ نے بھی جمعرات کے روز ہی وفات پائی اور بروز جمعۃ المبارک بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ خاص میں مدفون ہوئے۔ ہر دو بزرگ اپنے آغاز دریا علم و فضل اور روحانیت کے لحاظ سے آپس میں گونہ مشابہت رکھتے تھے، دونوں ہی حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ گہرا تعلق رکھنے والے۔ اور حضور کے پیارے اور خلیفہ وقت کے وفادار اور جاں نثار خادم تھے۔ اگر حضرت ڈاکٹر صاحب مرحوم کو حضور رضی اللہ عنہ کی سفروں میں معیت کا شرف حاصل ہوا تو حضرت مولانا شمس صاحب کو حضور رضی اللہ عنہ کی غیر حاضری میں امیر بننے کا اعزاز حاصل ہوتا رہا۔ دونوں بزرگوں کی ساری زندگی حضرت مصلح الموعود کی خدمت میں بسر ہوئی۔ اور پھر دونوں کو ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض الہامات کا مصداق بننے کا خصوصی اعزاز بھی حاصل ہوا۔ جہاں دونوں بزرگ روحانی ہستیاں آپس میں ایک دوسرے سے بہت قریب تھیں وہاں ان کے درمیان قرب مکانی کے لحاظ سے بھی کوئی خاص بعد نہ تھا۔ جانے والے تو چلے جاتے ہیں لیکن ان کی یاد ہمیشہ دلوں میں تازہ رہتی ہے بالخصوص ایسے وجود جو محافل کے لئے شمع فروزاں ہوتے ہیں اور بزم کے لئے روح رواں ہوتے ہیں اُن کی جدائی اور مفارقت اپنے پیچھے نظام میں پُر ہونے والا خلا پیدا کر جاتی ہے۔ اپنی یادوں کے انمٹ نقوش چھوڑ جاتے ہیں۔

یہ سلسلہ خدا تعالیٰ کا قائم کردہ ہے اس لئے اس نے بہرحال دنیا میں کامیاب ہونا ہے۔ اور بلاشبہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق ایسے پاک وجود سلسلہ کو ملتے رہیں گے جو اپنے علوم ظاہری و باطنی، روحانی برکات اور انفاس قدسیہ سے سلسلہ کی تمکنت اور وسعت پیدا کرنے کا باعث بنتے رہیں گے۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے آپ کو ان بزرگوں کی وفات سے پیدا ہونے والے خلاء کو پُر کرنے کا اہل ثابت کرے۔ ؎

بمفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمان است ایں بہرحالت شود پیدا

پس ان بزرگوں کی رحلت تازیانہ ہے ان کے لئے جو ابھی تک سلسلہ کی ضروریات کی طرف کما حقہ توجہ نہیں دے رہے۔ چاہیئے تو یہ کہ جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے مبارک عہد میں چوٹی کے علماء کی وفات پر ایک ایسے ادارے کا قیام فرمایا جس کے ذریعہ ان علماء کی کمی کو پورا کرنا مقصود تھا، اسی طرح جب بھی کوئی عالم ہم سے رخصت ہو اُس کی جگہ لینے کے لئے دس نئے طلباء (جامعہ احمدیہ) میں داخل ہو جائیں۔ تاکہ یہ سلسلہ علماء محدود ہونے کی بجائے وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"عزیزو! یہ دین کے لئے اور اس کی اغراض کے لئے قربانیاں کرنے کا وقت ہے اس وقت کی قدر کرو کہ پھر کبھی ہاتھ نہ آئے گا۔"

"اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا یہی موت ہے۔ جس پر اسلام کی زندگی، مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے"۔

(فتح اسلام)

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی توفیق عطا کرے۔ اور ان بزرگوں کی مغفرت فرمائے اور ان کی وجہ سے بظاہر جو خلا پیدا ہو گیا ہے اسے جلد پورا کرے۔

حضرت بابو محمد افضل صاحب ایڈیٹر البدر کے متعلق

خاکسار حضرت بابو محمد افضل صاحب ایڈیٹر البدر کے سوانح زندگی مکمل کر رہا ہے نیز مشرقی افریقہ کے بعض دیگر صحابہ کے بھی۔ بابو صاحب کی کوئی تحریر کسی دوست کے پاس ہو تو براہ کرم عاریۃً رہبری کر کے نام ارسال فرمائے۔ نیز ان کی ولدیت اور خاندان کے حالات معلوم ہوں تو ان سے بھی اطلاع دی جائے۔

(خاکسار ملک صلاح الدین مؤلف اصحاب احمد قادیان)

فصل کو بڑھانے کا نسخہ ہل چلاتے وقت دعائیں کریں

زمیندار بھائیوں کی توجہ کیلئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ ۱۱ نومبر ۱۹۶۶ء میں فرمایا:۔

"نسخہ میں بتا دیتا ہوں عمل کر کے آپ دیکھ لیں۔ ایک یہ کہ نیت کر لیں کہ آپ کی جو زائد پیداوار ہوگی اس کا ایک معتد بہ حصہ آپ خدا کی راہ میں خرچ کر دیں گے دوسرے یہ کہ جس وقت آپ اپنی زمین پر کام کر رہے ہوں تو سوائے خدا کے کسی اور کو یاد نہ کریں۔ سوائے اپنے رب کے کسی پر بھروسہ نہ کریں۔ اور ہل چلاتے ہوئے سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔ الحمد للہ۔ اللہ اکبر۔ اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد وعلیٰ خلفاء محمد وعلیٰ عبدک المسیح الموعود وغیرہ دیگر دعائیں کرتے جائیں تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ کے ہل میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ جس طرح دوسری صورت میں زمین میں ہل چلے گا اس صورت میں بھی ہل چل جائے گا لیکن زمین کی روئیدگی بڑھ جائیگی اس کی فصل پہلے کی نسبت زیادہ ہو جائے گی۔"

بوجہ عدم گنجائش جو زمیندار بھائی تحریک جدید کے چندہ کے ثواب سے محروم ہیں۔ انہیں اس نسخہ پر عمل کر کے زائد آمد پیدا کرنی چاہیئے۔ اس طرح وہ زائد آمد سے تحریک جدید میں بخوبی حصہ لے سکتے ہیں۔

(قائمقام وکیل المال اوّل تحریک جدید)

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحبؓ کی رحلت پر تعزیتی قرارداد

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رحلت پر مندرجہ ذیل جماعتوں یا اداروں کی طرف سے تعزیتی قراردادیں موصول ہوئی ہیں:۔

جماعت احمدیہ کوئٹہ۔ جماعت احمدیہ کنری۔ جماعت احمدیہ نور نگر فارم ضلع تھرپارکر لجنہ اماء اللہ کنری جمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ ربوہ۔ جماعت احمدیہ ڈرگ روڈ کراچی

درخواست ہائے دعا

۱۔ "خاکسار آجکل ذہنی اور مالی پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ درخواست دعا ہے

سید شمشاد احمد ناصر۔ متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ۔

۲۔ برادرم ماسٹر بشیر احمد صاحب ساکن نانو ڈوگر ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے (محمد عاشق۔ دفتر طالب)

۳۔ مکرم قریشی محمد اقبال صاحب فریضہ حج ادا کر کے واپس تشریف لائے ہیں راستہ میں ہی بخار ٹائیفائیڈ کا حملہ ہوگیا۔ کچھ افاقہ کے بعد پھر دوبارہ بخار شروع ہوگیا ہے احباب جماعت و بزرگان سلسلہ ان کی کامل شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں

(خاکسار ڈاکٹر غلام محمد صاحب۔ حق معلم وقف جدید ۱۶۶ محمود آباد)

۴۔ مکرمی ڈاکٹر محمد احمد صاحب کی اہلیہ محترمہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۶۷ء کو برائے علاج بذریعہ ہوائی جہاز لندن تشریف لے جا رہی ہیں۔ احباب جماعت سے موصوفہ کی کامل صحت یابی اور بحفاظت سفر کے لئے درخواست دعا ہے

خاکسار رشید احمد قریشی۔ لیور برادرز رحیم یار خان

۵۔ میرا لڑکا رشید احمد بیٹھ رہا ہے انٹر ویو دے رہا ہے کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار خواجہ عبد احمد سیمنٹ بلڈنگ۔ نکلسن روڈ لاہور

دینی کاموں میں سستی نہ آنے دو

ارشاد حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

"یہ قحط کا زمانہ ہے آفات کا زمانہ ہے پس جس طرح نیک ماں اپنے آپ کو فاقہ رکھتی ہے لیکن اپنے بچہ کو فاقہ نہیں آنے دیتی۔ اسی طرح تم بھی دین سے ماں جیسی محبت کرو۔ خواہ فاقہ کرو لیکن دینی کاموں میں سستی نہ آنے دو۔"

احباب جماعت حضور رضی اللہ عنہ کے اس ارشاد کو ہر وقت ملحوظ رکھیں اور تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لے کر ابدی زندگی حاصل کریں۔

(قائمقام وکیل المال تحریک جدید)

تعمیر مسجد میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے

خوشخبری

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۳۰ اپریل تا ۱۲ مئی ۱۹۶۷ء (بشمولیت ۳۰ اپریل) تک مسجد کی تعمیر کے لئے وعدہ جات اور نقد ادائیگی فرمانے والی بہنوں کے اسماء گرامی معہ ان کی مالی قربانیوں کے برائے دعا اور منظوری پیش کئے گئے اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سب کے لئے دعا فرماتے ہیں۔ نیز فرمایا:۔

"جزاھن اللہ احسن الجزاء"

اللہ تعالیٰ ہماری بہنوں کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین

ہماری بہنوں کو چاہیئے کہ جو مسجد ان کے ذمہ لگائی گئی ہے۔ اس کی تعمیر کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کے خاص فضلوں اور برکتوں کی وارث ہوں۔ نیز اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(قائمقام وکیل المال اوّل تحریک جدید)

امراء اضلاع کی اطلاع کیلئے ضروری اعلان

سالانہ رپورٹ کے فارم طبع کروا کر تمام امراء اضلاع کو بھجوائے جا چکے ہیں ان فارموں کی خانہ پری یکم مئی ۱۹۶۶ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۶۷ء تک ہوگی۔ امراء اضلاع کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اپنے اپنے اضلاع کی تمام جماعتوں کی سالانہ رپورٹ ۶۷-۱۹۶۶ء ۳۱ مئی ۱۹۶۷ء تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ)

جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کیلئے

اب چونکہ میٹرک کا امتحان ختم ہو چکا ہے۔ تمام پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ ابھی سے پر زور تحریک کرنی شروع کر دیں۔ تاکہ احباب جماعت اپنے محنتی اور ہونہار بچوں کی زندگیاں وقف کروا کر جامعہ احمدیہ میں داخل کروا سکیں۔ (پیر محمد بخش ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ)

دعائے مغفرت

محترم صوبیدار چوہدری برکت علی صاحب ولد چوہدری امام الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ فورٹ عباس ضلع بہاولنگر یکم مئی ۱۹۶۷ء کو لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم ضلع جالندھر کے رہنے والے تھے فوج سے ریٹائر ہو کر فورٹ عباس میں مقیم ہو گئے تھے بہت ہردلعزیز۔ ملنسار۔ خلیق اور مہمان نواز تھے۔ تبلیغ احمدیت کا تو جنون تھا۔ "آپ حاجی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر کے داماد تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔ احباب جماعت دعائے مغفرت کریں۔ (عبد الرحمٰن شاکر دارالصدر شرقی)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

● سرگودھا ۹ رمئی۔ گورنر مغربی پاکستان مسٹر محمد موسیٰ نے کہا ہے کہ بچوں کا اغوا اور ان سے بیگار لینا انتہائی گھناؤنے جرائم ہیں ان کے مرتکب ہونے والوں کو موت کی سزا ملنی چاہیئے۔ انہوں نے حکومت کی موجودہ غذائی پالیسی کے بارہ میں کہا کہ اس کا مقصد کاشتکاروں اور صارفین دونوں کو فائدہ پہنچانا ہے۔ صوبائی گورنر نے کہا کہ ذخیرہ اندوزی اور سمگلنگ اسلامی تعلیمات کے منافی ہیں۔ معاشرہ کو ایسے رجحانات کی شدید مذمت کرنی چاہیئے۔

گورنر محمد موسیٰ کل صبح لاہور سے یہاں پہنچنے کے بعد کینال ریسٹ ہاؤس میں اخباری نمائندوں سے باتیں کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ موجودہ غذائی پالیسی متوازن ہے اس کے تحت گندم کے نرخ تین سال تک کے لئے مقرر کئے گئے ہیں تاکہ غیر یقینی صورت حال ختم ہوجائے اور صارفین اور کاشتکار دونوں کو فائدہ پہنچے۔ حکومت پیداوار بڑھانے کے لئے کاشتکاروں کو ہر ممکن سہولتیں دینا چاہتی ہے۔ سمگلنگ اور ذخیرہ اندوزی کا ذکر کرتے ہوئے صوبائی گورنر نے کہا کہ قرآنی تعلیمات کی روشنی میں دیکھا جائے تو یہ دونوں بہت بڑے گناہ ہیں۔ عوام کو ان کی شدید مذمت کرنی چاہیئے

● راولپنڈی ۹ رمئی۔ امریکہ کے رسوائے زمانہ جاسوسی ادارہ سی آئی اے نے پاکستان کو اقتصادی اور سیاسی انتشار میں مبتلا کرکے اسے اپنا آلۂ کار بنانے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ ریڈیو ماسکو نے اس بات کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اس ادارے نے ملک بھر میں اپنے ایجنٹ پھیلانے کے علاوہ ایک سیاسی جماعت سے بھی قریبی رابطہ قائم کر رکھا ہے۔ اس جماعت کو حال ہی میں اس نے ۶۵ لاکھ روپے کی کثیر رقم دی ہے

ریڈیو ماسکو نے پاکستان میں سی آئی اے کی سرگرمیوں سے متعلق ایک تبصرہ نشر کیا ہے۔ جس میں اس ادارے کے عزائم کو بے نقاب کیا ہے۔

● سیالکوٹ ۹ رمئی۔ مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات خواجہ شہاب الدین نے کہا ہے کہ دنیا کے کروڑوں لوگوں کو کپڑے۔ خوراک، سر چھپانے کے لئے جگہ اور سب سے بڑھ کر تعلیم کی ضرورت ہے۔ اور یہ خدمت خلق ہی کا جذبہ ہے جس کی بدولت لائنز انٹرنیشنل معلوک الحال انسانیت کی مدد کے لئے عملی طور پر آگے بڑھی وہ کل سیالکوٹ میں لائنز انٹرنیشنل کی گولڈن جوبلی کے موقع پر مقامی لائنز کلب کے عصرانہ میں تقریر کر رہے تھے۔

● ڈھاکہ ۹ رمئی۔ ضلع میمن سنگھ میں گزشتہ دنوں ایک سکول کی دیوار گرنے سے ۱۳ افراد ہلاک اور ۲۹ مجروح ہوگئے۔ ۱۱ زخمیوں کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ دنوں جب ضلع میمن سنگھ میں زبردست طوفان آیا تو ایک گاؤں کے لوگ طوفان سے بچنے کے لئے سکول کی پختہ عمارت میں جا گھسے۔ طوفان کی شدت سے سکول کی چھت اڑ گئی۔ اور بعد میں ایک دیوار دھڑام سے گر گئی دیوار کے نیچے متعدد افراد دب گئے جن میں سے ۱۳ افراد ہلاک اور ۲۹ زخمی ہوئے۔ ان میں سے ۱۱ زخمیوں کی حالت خطرناک بتائی جاتی ہے۔ باقی زخمیوں کا علاج بھی کیا جا رہا ہے۔

● لندن ۹ رمئی۔ اس بات کا امکان ہے کہ ویٹ نام کے تنازعہ کے تصفیہ کے بارے میں عنقریب سفارتی سطح پر مذاکرات شروع ہو جائیں گے۔ اور جھگڑا ختم کرنے کے لئے ایک بار پھر کوشش کی جائے گی۔

لندن کے باخبر ذرائع کا کہنا ہے کہ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر براؤن روس جا رہے ہیں۔ جہاں وہ اس سلسلہ میں اہم مذاکرات کریں گے۔

● راولپنڈی ۹ رمئی۔ باخبر ذرائع کے مطابق صدر ایوب ۱۰ رمئی کو مردان میں مسلم لیگی کارکنوں سے خطاب کریں گے۔ صدر ایوب آج کل سوات کے ایک ہفتے کے دورے پر ہیں۔ خیال ہے کہ وہ واپسی میں مردان میں کچھ دیر کے لئے ٹھہریں گے اور مسلم لیگی کارکنوں سے خطاب کریں گے

صدر مملکت راولپنڈی پہنچنے کے بعد گیارہ مئی کو ہونے والی گورنروں کی کانفرنس کی صدارت کریں گے۔ جس میں دونوں صوبوں کے گورنروں کے علاوہ مرکزی کابینہ کے ارکان کے علاوہ صوبائی کابینہ کے کچھ ارکان بھی شرکت کریں گے۔ ۱۳ رمئی کو صدر ایوب قومی اقتصادی کونسل کے ایک اہم اجلاس کی صدارت کریں گے اور وہ ۱۵ رمئی کو پبلسٹی کانفرنس کی صدارت کریں گے۔

● عدن ۹ رمئی۔ یمن کے شاہ پرستوں کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ شاہ پرستوں نے متحدہ عرب جمہوریہ کی فوجوں کے خلاف زبردست جنگ شروع کر رکھی ہے اور گزشتہ پندرہ دن میں ۲۳۹ مصری فوجی ہلاک کئے جا چکے ہیں۔ شاہ پرستوں نے روسی ساخت کے دو ٹینک اور پانچ بکتر بند گاڑیاں بھی تباہ کر دی ہیں۔

یمن کے معزول امام البدر کے ترجمان نے بتایا ہے کہ یمن کے دارالحکومت صنعا کے نواحی علاقوں میں شاہ پرستوں اور مصری فوجوں کے درمیان زبردست جنگ ہو رہی ہے مصری طیارے شاہ پرستوں کی آبادیوں پر مشین گنوں سے گولیاں برسا رہے ہیں۔ اور انہوں نے کئی آبادیوں کو تباہ کر دیا ہے۔ شاہ پرستوں نے روسی ساخت کا ایک مگ طیارہ مار گرایا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ شاہ پرست فوج کے فدائیوں نے صنعا کے قریب مصری فوج پر متعدد چھاپے مارے اور بڑی مقدار میں گولہ بارود اور اسلحہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ انہوں نے صنعا سے ۵۰ میل جنوب میں ایک بجلی گھر کو بھی تباہ کر دیا ہے۔

● تل ابیب ۹ رمئی۔ اسرائیل کریڈٹ بنک فیل ہو گیا۔ بنک کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ بنک کو زبردست خسارہ برداشت کرنا پڑا ہے۔ اور اس میں اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کی سکت نہیں رہی۔ گزشتہ تین ماہ میں اسرائیل کے تین بنکوں کے بند کئے جانے کا اعلان کیا جا چکا ہے۔

اسرائیل کریڈٹ بنک تقریباً ۱۸ کروڑ روپے کا مقروض ہے اسرائیل شدید اقتصادی بحران میں مبتلا ہے اسی لئے تین بنکوں کو اپنا کاروبار بند کرنا پڑا ہے

● واشنگٹن ۹ رمئی۔ امریکہ کے سابق صدر مسٹر آئزن ہاور کو فوجی ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔ ہسپتال میں ان کے معدے کے نقص کا علاج ہو رہا ہے اور انہیں اب افاقہ ہے۔

● ماسکو ۹ رمئی۔ روس کے اخبارات نے یونان کے اخبارات کی اس خبر کو غلط بتایا ہے کہ یونان میں فوجی انقلاب سے قبل روس سے بہت بڑی مقدار میں روس کے کرنسی نوٹ اور سونا یونان سمگل کیا گیا تھا۔ اخبارات نے یونان کی خفیہ پولیس کے حوالے سے خبر دی ہے کہ ایتھنز میں کمیونسٹ پارٹی کے دفتر پر چھاپہ کے دوران سراغرسانوں نے بہت بڑی مقدار میں روس کے کرنسی نوٹ برآمد کئے تھے۔ روسی اخبارات نے لکھا ہے کہ روس کے کرنسی نوٹ کا یونان میں موجود ہونا بے معنی ہے کیونکہ یہ نوٹ یونان میں نہیں چل سکتے۔ اس صورت میں انہیں یونان بھیجنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

علاوہ ازیں یونانی اخبارات کی اطلاع کے مطابق ان نوٹوں پر اجراء کا سن ۱۹۴۷ء پڑا ہے۔ یہ نوٹ ۱۹۶۱ء کی روسی سکوں کی اصلاحات کے بعد واپس لئے جا چکے ہیں۔ اور اب یہ روس میں بھی نہیں چل سکتے۔

● بیروت ۹ رمئی۔ عراق نے کردستان کے تین صوبوں سے فوجیں واپس بلالی ہیں اور ان میں نظم و نسق سول حکام کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ گزشتہ سال کرد رہنماؤں اور عراق کے صدر عبدالرحمن عارف کے درمیان صلح کا معاہدہ ہوا تھا جس کے تحت کردوں نے حکومت کے خلاف جنگی کارروائیاں بند کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اس معاہدے کے تحت عراق نے اپنی فوجیں کردستان سے واپس بلالی ہیں۔

● نیویارک ۹ رمئی۔ امریکہ کے سابق صدر مسٹر آئزن ہاور کے ملٹری سیکرٹری مسٹر بروک نے بتایا ہے کہ اگر سیاستدان ویٹ نام کی جنگ کے سلسلہ میں حکومت کی پالیسی پر نکتہ چینی ترک کر دیں۔ تو امریکہ دو سال سے کم عرصہ میں ویٹ نام کی جنگ جیت سکتا ہے انہوں نے یہ بات کل ریاست اوہیو میں ایک خاص تقریب میں تقریر کرتے ہوئے کہی۔

● ماسکو ۹ رمئی۔ باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق روس نے اپنے خلائی پروگرام در رس تبدیلیاں کی ہیں۔

مکرم بابا غلام محمد صاحب صحابی درویش قادیان وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ قادیان بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ محترم بابا غلام محمد صاحب صحابی درویش مورخہ ۲۰ راپریل ۱۹۶۷ء ساڑھے تین بجے بعد دوپہر وفات پاگئے ہیں۔ بابا صاحب مرحوم بہت مخلص۔ نیک۔ دعاگو اور پابند صوم وصلوٰۃ بزرگ تھے۔ جماعتی مالی تحریکات میں بڑے ذوق وشوق سے حصہ لیتے۔ درویشی کا زمانہ انہوں نے نہایت اخلاص سے گزارا اور کبھی کوئی حرفِ شکایت زبان پر نہ لائے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر انشراح صدر سے راضی رہے۔ ان کے کوئی اولاد نہ تھی۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور انہیں اپنے قرب سے نوازے۔

(ناظر خدمت درویشاں)

قرآن کریم آج بھی ایک سچے اور مخلص مومن کے لئے ایک زندہ کتاب ہے

وہ آج بھی اسے اپنے معارف سے حصّہ دیتی اور اپنے علوم سے بہرہ ور کرتی ہے،

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ قرآن مجید کی عظمت و شوکت اور رفعت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم ایک بہت بڑا ہتھیار ہے جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو عطا کیا گیا۔ موسےٰؑ کا عصا تو صرف تھوڑی دیر کے لئے فرعونیوں کو سانپ کی شکل میں نظر آیا تھا جس سے کچھ دیر کے لئے ان کے جسموں پر لرزہ بھی طاری ہوا۔ مگر قرآن وہ کتاب ہے جو آج تک انذار کا کام کر رہی ہے اور پھر اس کا انذار کسی ایک قوم یا ملک سے مخصوص نہیں بلکہ دنیا کی تمام اقوام اور دنیا کے تمام ممالک اس کے دائرہ انذار میں شامل ہیں۔ اور پھر اس کے انذار کی وسعت زمانوں کی قیود سے بھی بالا ہے قیامت تک کوئی زمانہ ایسا نہیں آسکتا جس میں قرآن، دشمنان اسلام کے لئے ایک نذیر مبین کا کام نہ کر رہا ہو۔ یا اس کے انذار عظمت ان کی شان و شوکت کو مٹا کر اسلام کو غلبہ دینے کی طاقت نہ رکھتے ہوں۔ پھر موسےٰؑ کا عصا صرف موسیٰؑ کے ہاتھ میں ہی نشان دکھا سکتا تھا مگر قرآن جس طرح محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک زندہ کتاب تھی اسی طرح آج سچے اور مخلص مومن کے لئے بھی وہ ایک زندہ کتاب ہے اور جس طرح وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے حقائق و معارف کی کانیں میں سے لاتعداد ہیرے اور جواہر پیش کرتی تھی اسی طرح وہ امت محمدیہ کے ہر مخلص فرد کو اس کے ایمان اور اخلاص کے مطابق اپنے معارف سے حصہ دیتی اور اپنے علوم سے بہرہ ور کرتی ہے کیونکہ اس کا نزول اُس ہستی کی طرف سے ہے جسے غیب کا علم ہے اور جو انسان کے خیالات اور جذبات اور ارادوں کو جانتی ہے دنیا میں کوئی انسان خواہ اس کا تجربہ کتنا ہی وسیع کیوں نہ ہو تمام افراد کے تمام افکار تمام جذبات اور تمام خیالات کا واقف نہیں ہو سکتا۔ تمام انسانوں کے جذبات افکار اور ان کے خیالات کو وہی ذات سمجھ سکتی ہے جس نے انہیں پیدا کیا ہے۔ اور وہ قرآن کریم میں بولتی ہے۔ اور ہر شخص اپنی ضرورت کی چیز اس میں سے لے جاتا ہے"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ۲)

درخواست دُعا

۱۔ خاکسار کی بھانجی کا لائق پنڈیسائٹس کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ عزیزہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

(ابوالمنیر نورالحق۔ ربوہ)

۲۔ خاکسار کی ہمشیرہ کی بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(مقصود احمد دارالصدر شرقی ربوہ)

جلسہ یوم خلافت کے متعلق ضروری اعلان

۲۸ مئی کو تمام جماعتوں میں پورے اہتمام سے جلسے منعقد کئے جائیں

۲۷ مئی کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وصیت کے مطابق جماعت احمدیہ کا خلافت پر اجماع ہوا۔ نبوت کے بعد خلافت خدا تعالےٰ کی سب سے بڑی نعمت ہے۔ اس نعمت کی اہمیت اور شکرانہ کے لئے جماعتوں میں ۲۷ مئی کو جلسہ کیا جاتا ہے۔

امسال ۲۸ مئی ۱۹۶۷ء کو تمام جماعتوں میں یہ جلسہ پورے اہتمام کے ساتھ منعقد کیا جائے اور صحیح عذر کے بغیر کسی بھائی اور بہن کو جلسہ کی برکات سے حصّہ لینے سے محروم نہیں رہنا چاہیئے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اور سیکرٹریان اصلاح وارشاد کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس جلسہ کو پورے طور پر کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔ ۲۷ مئی کی بجائے ۲۸ مئی کا دن اس لئے رکھا گیا ہے کہ بروز اتوار کا دن ہے اور اس دن عام تعطیل ہوتی ہے جلسہ کے بعد ایک ہفتہ کے اندر اندر رپورٹیں نظارت اصلاح وارشاد میں پہنچ جانی چاہئیں۔ مندرجہ ذیل مضامین بالخصوص رکھے جائیں:۔

۱۔ برکات خلافت
۲۔ خلافت کا مقام اور اسکی اہمیت
۳۔ احمدیت میں خلافت ثالثہ کی خصوصیات
۴۔ خلافت احمدیہ اور ہماری ذمہ داریاں
۵۔ خلیفہ وقت کی تحریکات۔

۲۳ مئی کو الفضل کا خلافت نمبر شائع ہوگا۔ جس سے لیکچرار صاحبان استفادہ کر سکتے ہیں۔

ناظر اصلاح وارشاد ربوہ

درخواستِ دعا و تعاون!

فضل عمر فاؤنڈیشن نے اپنے دوسرے علمی پروگراموں کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی "حیات طیبہ" کی تالیف و تدوین کے لئے بھی ایک بورڈ آف ایڈیٹرز قائم کیا ہے جس اس مواد جمع کرنے تالیف کا خاکہ تیار کرنے نیز ترتیب و تحریر کے فرائض سرانجام دینے کی ذمہ داری خاکسار پر ڈالی گئی ہے یہ کام بڑا ہی نازک اور وسیع الذیل ہے جو اللہ تعالےٰ کے خاص فضل اور رحم سے ہی تکمیل پذیر ہو سکتا ہے اس لئے بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل سے اس عاجز کو اس اہم اور عظیم الشان فریضہ سے بطریق احسن عہدہ برآ ہونے کی توفیق بخشے آمین۔ علاوہ ازیں جو بزرگ اور بھائی تالیف و تصنیف کا تجربہ رکھتے ہیں اور ایک اچھی کتاب کے معیار سے واقف ہیں وہ اپنی آراء بھی تحریر فرمادیں کہ:

۱۔ کس طرح اس تالیف کو مقبول دل پسند انداز میں پیش کیا جا سکتا ہے۔
۲۔ مستند واقعات جو ان کے علم میں ہوں یا ماخذ جن کی وہ نشاندہی کر سکتے ہیں۔
۳۔ ایسے افراد کی فہرست جن سے اہم معلومات حاصل کی جاسکتی ہوں یا جن سے ملنا اس کام کے لئے مفید ہو سکتا ہو"

خاکسار ملک سیف الرحمن۔ دارالافتاء ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

★ نئی دہلی ۱۰ مئی۔ کانگریسی امیدوار ڈاکٹر ذاکر حسین متحدہ اپوزیشن پارٹیوں کے رہنما جسٹس کوکا سباراؤ کو ایک لاکھ سات ہزار ۲۷۳ ووٹوں کی اکثریت سے شکست دے کر بھارت کے صدر منتخب ہو گئے ہیں کانگریسی حلقے پہلے سے ان کی کامیابی کا دعویٰ کر رہے تھے۔

★ عکرہ ۱۰ مئی۔ گھانا میں دو نوجوان فوجی افسروں کو کل بیس ہزار افراد کی موجودگی میں گولی مار دی گئی۔ ان افسروں پر گھانا میں گذشتہ ماہ کی ناکام بغاوت کی رہنمائی کرنے کا الزام تھا۔ دو روز پیشتر ایک خاص فوجی ٹربیونل نے انہیں موت کا حکم سنایا تھا۔

★ نئی دہلی ۱۰ مئی۔ مغربی بنگال کے شہر مالدہ کے ایک نواحی قصبہ امام باڑہ میں ہندو مسلم فساد ہو گیا ہے اس میں پانچ مسلمان شہید ہوئے جن میں ایک رکن اسمبلی بھی شامل ہیں تاخیر سے موصول ہونے والی ایک خبر کے مطابق پچھلے ہفتہ قصبہ میں کسی انتہا پسند نے یہ افواہ پھیلا دی کہ مسلمان ہندوؤں پر حملہ کرنے کے لئے جمع ہو رہے ہیں۔ ہندو اس افواہ سے مشتعل ہو گئے اور انہوں نے اکا دکا مسلمانوں کو قتل کرنا اور ان کی املاک کو لوٹنا اور جلانا شروع کر دیا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴